[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to repeal the Pakistan General Cosmetics Act, 2023

WHEREAS, it is expedient to repeal the Pakistan General Cosmetics Act, 2023 (Act XLIII of 2023);

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Pakistan General Cosmetics (Repeal) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Repeal.- The Pakistan General Cosmetics Act, 2023 (XLIII of 2023) is hereby repealed.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In light of the alarming health hazards caused by the use of mercury and substandard ingredients in cosmetic products, it is imperative to repeal the Pakistan General Cosmetics Act, 2023 (XLIII of 2023). Since the Act's passage by Parliament, there has been a notable increase in reports of severe skin damage including burns and disfigurement, particularly among young women.

The Act has effectively removed critical oversight from the Ministry of Science and Technology leaving the cosmetics industry unregulated and without accountability. This lack of check and balance has resulted in widespread harm to consumers, undermining public health and safety. To protect citizens and restore regulatory control, the repeal of this Act is both necessary and urgent.

The Bill has been designed to achieve the aforesaid objects.

SD/-
SYED RAFIULLAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

پاکستان جنرل کاسمیٹکس ایکٹ، ۲۰۲۳ء کی تنسیخ کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان جنرل کاسمیٹکس ایکٹ، ۲۰۲۳ء (ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۲۳ء) کو منسوخ کیا جائے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان جنرل کاسمیٹکس (تنسیخ) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تنسیخ۔** پاکستان جنرل کاسمیٹکس ایکٹ، ۲۰۲۳ء (نمبر ۴۳ بابت ۲۰۲۳ء) بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

بیان اغراض و وجوہ

کاسمیٹکس مصنوعات میں پارہ کی دھات اور غیر معیاری اجزاء کے استعمال کی وجہ سے انسانی صحت کو سنگین خطرات کی روشنی میں پاکستان جنرل کاسمیٹکس ایکٹ، ۲۰۲۳ء (نمبر ۴۳ بابت ۲۰۲۳ء) کو منسوخ کرنا ناگزیر ہے۔ ایکٹ ہذا کی پارلیمنٹ سے منظوری سے لے کر اب تک خصوصاً نوجوان خواتین کی جلد پر چھالوں اور بدنما داغ پڑنے سمیت جلد کو شدید نقصان پہنچنے کی اطلاعات میں قابل ذکر اضافہ دیکھنے میں آیا۔

اس ایکٹ کے نفاذ کے باعث کاسمیٹکس مصنوعات کی صنعت کی وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی جانب سے کڑی نگرانی قطعی طور پر ختم ہو چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ صنعت کسی قواعد و ضوابط اور جوابدہی کے بغیر فعال ہے۔ جانچ پڑتال کے فقدان کی وجہ سے صارفین کو وسیع پیمانے پر نقصان ہوا اور عوام کی صحت اور تحفظ پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ شہریوں کی حفاظت اور انضباطی نگرانی کی بحالی کے لیے ایکٹ ہذا کی تنسیخ نہ صرف اہم ہے بلکہ اس کی فوری ضرورت ہے۔

بل ہذا اس کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

سید رفیع اللہ

رکن، قومی اسمبلی